ہفتہ وار رسالہ: 225
WEEKLY BOOKLET:225

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "فیضانِ سنّت" کی ایک قسط

بنام

کھانے کی پانچ سنّتیں

صفحات: 17

کھڑے ہو کر کھانا کیسا؟ 08

خواب کے ذریعے گھوڑی کا تحفہ 13

کہیں آپ بیچ سے تو کھانا نہیں کھاتے؟ 15

ڈراؤنے خوابوں سے نجات کا وظیفہ 17

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون ”فیضانِ سنّت“ صفحہ 220 تا 242 سے لیا گیا ہے۔

کھانے کی پانچ سنّتیں

دعائے عطار! یارَبَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”کھانے کی پانچ سنّتیں“ پڑھ یا سُن لے، اُسے کھانے، پینے، سونے، جاگنے وغیرہ ہر کام سنّت کے مطابق کرنے کی توفیق دے اور اُس کو مرتے وقت اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زیارت نصیب فرما کر بے حساب بخش دے۔ اٰمین بجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلی اللہ علیہ والہ وسلّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم: جو شخص صُبح و شام مجھ پر دس دس بار دُرود شریف پڑھے گا بروزِ قِیامت میری شَفاعت اُسے پہنچ کر رہے گی۔ (الترغیب والترہیب، 1/261، حدیث:29)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بیٹھنے کی ایک سُنَّت

کھانا کھانے کیلئے بیٹھنے کی ایک سُنَّت یہ ہے کہ سیدھا گُھٹنا کھڑا کریں اور اُلٹا پاؤں بچھا کر اُس پر بیٹھ جائیں۔ جبکہ ایک اور بھی سُنَّت بیٹھنے کی ہے۔ چُنانچِہ حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حُضُور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو چُھوہارے تناوُل فرماتے دیکھا اور حُضُور صلی اللہ علیہ والہ وسلم زمین سے لگ کر اِس طرح بیٹھے تھے کہ دونوں گھٹنے کھڑے تھے۔

(مسلم، ص1130، حدیث:2044)

گھٹنے کھڑے کر کے کھانے کے فوائد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دونوں گُھٹنے کھڑے کر کے زمین سے سُرین لگا کر کھانے

www.dawateislami.net

سے بقدرِ ضَرورت ہی کھانا مِعدے میں جاتا ہے جس کے سَبَب اَمراض سے حِفاظت ہوتی ہے۔ایک پاؤں کھڑا کرکے اور دوسرا بچھا کر کھانے کی سنّت کی بَرَکت سے تلّی کی بیماریوں سے بچاؤ ہوتا ہے اور رانوں کے پٹّھے مضبوط ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: چار زانو یعنی چوکڑی مار کر کھانے کے عادی کا موٹاپا بڑھتا اور تَوند نِکل آتی ہے۔ نیز چار زانو کھانے سے دردِ قُولَنج (بڑی آنت کا درد) ہو جانے کا بھی خطرہ رہتا ہے۔ایک آدمی کا کہنا ہے: میں نے ایک اِنگریز کو دیکھا کہ دونوں گُھٹنے کھڑے کرکے زَمین پر سُرین لگا کر کھا رہا تھا، میں نے حیرت سے اس کا سَبَب پوچھا: تو فوراً اپنے نکلے ہوئے پیٹ پر ہاتھ مار کر کہنے لگا: ”اِس کو اندر کرنے کیلئے۔“

کھانا اور پردے میں پردہ

کھانے میں سُنَّت کے مطابِق بیٹھنے والے اِسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو چاہئے کہ گُھٹنوں سے لیکر پاؤں کے پنجوں تک چادر سے اچّھی طرح پردے میں پردہ کرلے۔ اگر کُرتے کا دامن بڑا ہو تو اسی کو اچّھی طرح پھیلا کر پردے میں پردہ کر لیجئے۔ پردے میں پردہ نہ کرنے سے سامنے بیٹھے ہوئے لوگوں کیلئے بعض اوقات آنکھوں کی حفاظت بہُت مشکِل ہو جاتی ہے۔ اکیلے میں بھی پردے میں پردہ کرنا چاہئے کہ اللہ پاک سے حیا کرنے کا سب سے زیادہ حق ہے۔ اللہ پاک سے حیا کر رہا ہوں یہ نیّت کرلیں گے تو اِن شاءَاللہ الکریم اِس کا کثیر ثواب پائیں گے اور دوسروں کی موجودگی میں پردے میں پردہ کرتے وَقت یہ نیّت بھی کی جاسکتی ہے کہ مسلمانوں کے لئے بدنگاہی کا سبب دُور کررہا ہوں۔ ہر کام میں جس قَدَر ہو سکے اچّھی اچّھی نیّتیں کرلینی چاہئیں، جتنی اچّھی نیّتیں زیادہ ہوں گی اُسی قَدَر ثواب بھی زیادہ ملے گا۔ اللہ پاک کے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عظیم الشان ہے: مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔(معجم کبیر، 6/185، حدیث:5942)

www.dawateislami.net

ٹیبل کرسی پر کھانا

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ”جُوتا پہنے کھانا اگر اِس عُذر سے ہو کہ زمین پر بیٹھا ہے اور فَرش (یعنی دَری وغیرہ) نہیں جب تو صِرف ایک سُنَّتِ مُستَحَبَّہ (مُس۔تَ۔حَبَّہ) کا تَرک ہے۔ اِس کیلئے بہتر یِہی تھا کہ جُوتا اُتار لیتا اور مَیز پر کھانا (رکھا ہوا) ہے اور یہ کُرسی پر جُوتا پہنے تو وَضع خاص نَصارٰی کی ہے۔ اِس سے دُور بھاگے اور سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَمِنْھُمْ یعنی ”جو کسی قوم سے مُشابَہَت پیدا کرے وہ اُنہیں میں سے ہے۔“ (ابوداود، 4/62، حدیث: 4031)

شادی خانہ بربادی کے اسباب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! افسوس صد کروڑ افسوس! آج کل ہمارے یہاں تقریباً ہر مُعامَلہ میں یَہود و نَصارٰی کی نَقل کی جاتی ہے۔ شادی یقیناً میٹھی میٹھی سُنَّت ہے مگر افسوس کہ اِس عظیم سُنَّت کی اَدائیگی میں دِیگر مقدّس سُنَّتوں بلکہ مُتَعَدَّد (مُ۔تَ۔عَدْ۔دَدْ) فرائض تک کا خُون کر دیا جاتا ہے! گانے باجے، فلمیں ڈِرامے، ورائٹی پروگرام اور نہ جانے کیا کیا دَھما چَوکڑیاں ہوتی ہیں، گھر کی عورتیں خُوب ڈھول پیٹتی ہیں، مَعاذَ اللہ ثُمَّ مَعاذَ اللہ رَقص بھی کرتی ہیں آخِر کون سا حرام کام ایسا ہے جو آجکل ہمارے یہاں شادِیوں میں نہیں کیا جاتا؟ مَعاذَ اللہ دُولہا شادی سے قَبل ہی اپنی منگیتر کو اپنے ہاتھ سے انگوٹھی پہناتا ہے، ساتھ سَیر وتَفریح ہوتی ہے، شادی میں بے حیائی سے بھرپور تَقاریب مُنعَقِد ہوتی ہیں۔ عورتوں میں اَجنبی مَرد مُوویز بناتے ہیں۔ کھانے کی دعوت بھی تو میز کُرسی پر، بلکہ اب تو زیادہ ”تَرَقّی“ ہونے لگی ہے کہ کُرسیاں بھی ہٹالی گئی ہیں صرف میز پر اَنواع واَقسام کے کھانے چُن دیئے جاتے ہیں اور لوگ چلتے پھرتے میز کے گرد گھومتے ہوئے کھاتے پیتے ہیں، حالانکہ ایسا کرنا

www.dawateislami.net

ہرگز سُنَّت نہیں۔ آپ غور تو فرمایئے کہ آج "شادی خانہ آبادی" ہوتی کس کی ہے؟ شادی کے بعد عُموماً ہر کوئی "خانہ بربادی" کا شِکار نظر آرہا ہے! کہیں ایسا تو نہیں کہ شادی جیسی پاکیزہ اور میٹھی میٹھی سُنَّت میں غیر شَرعی رُسومات کی دُنیا ہی میں سزا دی جارہی ہو! اگر اللہ پاک غَضَب ناک ہُوا تو آخِرت کی سزا کس قَدَر ہولناک ہوگی!! اللہ کریم ہمیں فِرَنگی تہذیب وفَیشن سے نَجات عَطا فرما کر سُنّتوں کا آئینہ دار بنائے۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابَستہ رہئے، اِن شاءَ اللہ بَرَکتیں اور سَعادتیں ہی سَعادتیں پائیں گے۔ چُنانچِہ

وہ دعوتِ اسلامی میں کیسے آئے؟

ایک اسلامی بھائی 2002ء میں بُرے دوستوں کی صحبت کے باعِث غنڈہ گَینگ میں شامِل ہوگئے۔ لوگوں کو مارنا پیٹنا اور گالیاں بکنا ان کا معمول تھا، جان بوجھ کر جھگڑے مول لیتے، جو نیا فیشن آتا سب سے پہلے وہ اپناتے، دن میں کئی بار کپڑے تبدیل کرتے سوائے جینز (jeans) کے دوسری پینٹ نہ پہنتے، آوارہ دوستوں کے ساتھ گھوم پھر کر رات گئے گھر لوٹتے اور دن چڑھے تک سوتے رہتے۔ والِد صاحِب کا انتِقال ہوچکا تھا، بیوہ ماں سمجھاتی تو مَعاذَ اللہ زَبان درازی کرتے تھے۔ ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے کسی باعمامہ اسلامی بھائی نے ان سے ملاقات پر ایک رِسالہ "جِنّات کا بادشاہ" تحفے میں دیا، انہوں نے پڑھا تو اچّھا لگا۔ رَمضانُ المبارک میں ایک دن کسی مسجِد میں انہیں جانے کی سعادت ملی تو اِتّفاق سے ایک سبز سبز عمامے اور سفید لباس میں ملبوس سنجیدہ نوجوان پر نظر پڑی معلوم ہوا کہ یہ یہاں معتکف ہیں۔ اس اسلامی بھائی نے درسِ فیضانِ سنت دیا تو وہ بھی بیٹھ گئے۔ بعدِ درس

www.dawateislami.net

اُنہوں نے ان پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی بَرَکتیں بتائیں۔ اسلامی بھائی کا لباس اس قدَر سادہ تھا کہ بعض جگہ پیوند تک لگے ہوئے تھے، جب اُن کیلئے گھر سے کھانا آیا تو وہ بھی بِالکل سادہ تھا! یہ ان کی سادگی سے بَہُت زیادہ مُتأَثِّر ہوئے اور ان سے ملاقات کیلئے آنے جانے لگے۔ اِتِّفاق سے عیدُ الفِطر کے بعد ان اسلامی بھائی کا نِکاح تھا۔ یہ بے چارے غریب و تنگدست تھے مگر حیرت کی بات یہ تھی کہ انہوں نے اس بات کا انہیں ذرا بھی اِحساس نہیں ہونے دیا اور نہ ہی کسی قسم کی مالی امداد کیلئے سُوال کیا۔ وہ اور زِیادہ مُتأَثِّر ہوئے کہ ماشاءَ اللہ دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول کتنا پیارا ہے اور اس کے وابَستگان کس قدَر سادہ اور خود دار ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کی مَحَبَّت ان کے دل میں گھر کرتی چلی گئی حتّٰی کہ انہوں نے عاشِقانِ رسول کے ہمراہ 8 دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کیا۔ ان کے دل کی دنیا زیر و زَبَر ہو گئی، قَلْب میں مَدَنی انقِلاب برپا ہو گیا اور انہوں نے گناہوں سے سچّی توبہ کر کے اپنی ذات کو دعوتِ اسلامی کے حوالے کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ان پر وہ مَدَنی رنگ چڑھا کہ تادمِ تحریر علاقائی مُشاوَرت کے خادِم (نگران) کی حیثیَّت سے اپنے عَلاقے میں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی دھومیں مچا رہے ہیں۔

سادگی چاہئے عاجزی چاہئے آپ کو گر چلیں قافِلے میں چلو
خوب خود داریاں اور خوش اَخلاقیاں آیئے سیکھ لیں قافِلے میں چلو
عاشِقانِ رسول لائے سنّت کے پھول آؤ لینے چلیں قافِلوں میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے، دین کی تبلیغ کیلئے اِستری کیا ہوا، بھڑکیلا لباس اور کَلَف دار خوبصورت عِمامہ ہی ضَروری نہیں، پیوند دار لباس، سادہ عمامہ شریف سے بھی کام چلتا ہے۔۔۔ چلتا ہی نہیں دوڑتا ہے۔۔۔ بلکہ دوڑتا ہی نہیں اس کو تو مَدَنی پَر

www.dawateislami.net

لگ جاتے ہیں اور سُوئے مدینہ منوّرہ اُڑنے لگتا ہے! سادہ لباس کے تو کیا کہنے!

سادہ لباس کی فضیلت

کُفّار کی نقّالی میں فَیشن کرنے والے، ہر وقت بنے سنورے رہنے والے، نِت نئے ڈیزائن اور طرح طرح کی تَراش خَراش والے لباس پہننے والے اگر سادَگی اپنالیں تو دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو۔ چُنانچہ سادہ لباس پہننے کی فضیلت پڑھئے اور جھومئے۔

تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو باوُجُودِ قُدرت اچّھے کپڑے پہننا، تواضُع (عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے گا اللہ پاک اس کو کرامت کا حُلّہ (یعنی جنّتی لباس) پہنائے گا۔ (ابوداود، 4/326، حدیث: 4778)

فَیشن پرستو! خبردار!!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جھوم جاؤ! پاس دولت ہے، عُمدہ لباس پہننے کی طاقت ہے پھر بھی اللہ ربُّ العزّت کی رِضا کی خاطر عاجِزی اختیار کرتے ہوئے سادہ لباس پہننے والا جنّتی لباس پائے گا اور ظاہِر ہے جو جنّتی لباس پائے گا وہ یقینی طور پر جنّت میں بھی جائے گا۔ لوگوں پر رُعب ڈالنے، امیرانہ ٹھاٹھ پالنے اور مَحض اپنے نفس کیلئے لوگوں کو مُتَأَثِّر کرنے کی خاطِر نُمایاں، فینسی اور بھڑکیلے لباس پہننے والے پڑھیں اور کُڑھیں:

حضرت عبدُاللہ ابنِ عُمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: دُنیا میں جس نے شُہرت کا لِباس پہنا، قِیامت کے دن اللہ اُس کو ذِلّت کا لِباس پہنائے گا۔ (ابنِ ماجہ، 4/163، حدیث: 3606)

لباسِ شُہرت کسے کہتے ہیں؟

حکیمُ الاُمّت حضرت مُفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی ایسا لباس پہنے کہ لوگ امیر (یعنی مالدار) جانیں یا ایسا لباس پہنے کہ جس سے لوگ

نیک پرہیز گار سمجھیں یہ دونوں قسم کے لباس، شُہرت کے لباس ہیں۔ اَلْغَرَض جس لباس میں نیّت یہ ہو کہ لوگ اُس کی عزّت کریں یہ اُس کا لباسِ شہرت ہے۔ صاحِبِ مرقاۃ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: مسخرہ پن کا لباس پہننا جس سے لوگ ہنسیں یہ بھی لباسِ شُہرت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح،6/109)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی سخت امتحان ہے، لباس پہننے میں بَہُت غور کرنے اور دِکھاوے سے بچنے کی سخت ضَرورت ہے نیز جو لوگوں کو اپنی سادَگی کا مُعتَقِد بنانے کیلئے سادہ لباس و عِمامہ و چادر وغیرہ اپناتا ہے وہ رِیاکار اور جہنّم کا حقدار ہے۔ ہم اللہ کریم سے اِخلاص کی بھیک مانگتے ہیں۔

مِرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو کر اِخلاص ایسا عطا یاالٰہی
رِیا کاریوں سے سیاہ کاریوں سے بچا یاالٰہی بچا یاالٰہی

ٹِپ ٹاپ کرنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ

فیشن کی خاطر روز روز نئے لباس پہننے والے، ذرا فیشن تبدیل ہوا یا لباس تھوڑا پُرانا ہوا یا کہیں سے معمولی سا پھٹا تو پیوند کاری کرکے اُس کو پہننے میں عار (یعنی عَیب) محسوس کرنے والے اِس روایت کو بار بار پڑھیں: ابو اُمامہ اِیاس بن ثَعْلَبَہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے: تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم سُنتے نہیں؟ کیا تم سُنتے نہیں؟ کہ کپڑے کا پرانا ہونا ایمان سے ہے، بے شک کپڑے کا پُرانا ہونا ایمان سے ہے۔ (ابوداود، 4/102، حدیث: 4161) اِس روایت کے تَحت حضرت شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "زینت کا ترک کرنا اہلِ ایمان کے اَخلاق (یعنی عمدہ عادات) سے ہے۔" (اشعۃ اللمعات، 3/585)

پیوند دار لباس کی فضیلت

حضرت عَمرو بن قیس رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں، امیرُ المؤمنین حضرتِ مولائے کائنات،

www.dawateislami.net

علیُّ المرتَضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کی خدمتِ بابَرَکت میں عرض کی گئی: آپ اپنی قمیص میں پیوند کیوں لگاتے ہیں؟ فرمایا: اِس سے دل نرم رہتا ہے اور مومن اِس کی پیروی کرتا ہے۔ (یعنی مومن کا دل نرم ہی ہونا چاہئے)(حلیۃ الاولیاء، 1/124، رقم:254)

کھڑے ہو کر کھانا کیسا؟

حضرتِ اَنَس بن مالِک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "نبیِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کھڑے ہو کر پینے اور کھڑے ہو کر کھانے سے مَنع فرمایا ہے۔

(مجمع الزوائد، 5/23، حدیث:7921)

کھڑے ہو کر کھانے کے طبی نقصانات

اِٹلی کے ایک ماہرِ اَغذِیہ (یعنی غذاؤں کے ماہر) ڈاکٹر کا کہنا ہے: "کھڑے ہو کر کھانا کھانے سے تِلّی اور دل کی بیماریاں نیز نَفسیاتی اَمراض پیدا ہوتے ہیں یہاں تک کہ بعض اوقات انسان ایسا پاگل ہو جاتا ہے کہ اپنوں تک کو پہچان نہیں پاتا۔"

سیدھے ہاتھ سے کھائیں پیئیں

سِیدھے ہاتھ سے کھانا پینا سُنَّت ہے۔ حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ عُمَر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: "جب کوئی کھانا کھائے تو سِیدھے ہاتھ سے کھائے اور پانی پیئے تو سِیدھے ہاتھ سے پیئے۔ (مسلم، ص1117، حدیث:2174)

شیطان کا طریقہ

حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ عُمَر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: "کوئی شخص نہ اُلٹے ہاتھ سے کھانا کھائے نہ پیئے کہ اُلٹے ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا طریقہ ہے۔" (مسلم، ص1117، حدیث:2174)

www.dawateislami.net

سیدھے ہی ہاتھ سے لیں اور دیں

حضرتِ ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ، قرارِ قَلْب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ”تم میں سے ہر ایک سیدھے ہاتھ سے کھائے اور سیدھے ہاتھ سے پیئے اور سیدھے ہاتھ سے لے اور سیدھے ہاتھ سے دے کیونکہ شیطان اُلٹے ہاتھ سے کھاتا اور اُلٹے ہاتھ سے پیتا اُلٹے ہاتھ سے دیتا اور اُلٹے ہاتھ سے لیتا ہے۔“

(ابن ماجہ، 4/12، حدیث:3266)

ہر کام میں الٹا ہاتھ کیوں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! آج کل ہم دُنیا کے چکّر میں اِس قدر گھِر چکے ہیں کہ محبوبِ باری صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیاری پیاری سُنَّتوں کی طرف ہماری توجُّہ ہی نہیں رَہتی۔ یاد رکھئے! حدیثِ مبارَک میں ہے کہ آدمی کی رَگوں میں شیطان خُون کے ساتھ تَیرتا ہے۔ (مسلم، ص1197، حدیث:2174) ظاہِر ہے کہ یہ ہمیں سُنَّتوں کی طرف کہاں جانے دے گا؟ اگرچِہ سیدھے ہاتھ سے ہی کھانا کھاتے ہیں لیکن پھر بھی اُلٹے ہاتھ سے کچھ دانے پھانک ہی لئے جاتے ہیں، کھاتے ہوئے چُونکہ سیدھا ہاتھ آلُودہ ہوتا ہے لٰہذا پانی اُلٹے ہی ہاتھ سے پی ڈالتے ہیں، چائے پیتے وَقت کپ سیدھے ہاتھ میں اور رِکابی اُلٹے ہاتھ میں لئے چائے پیتے ہیں، کسی کو پانی پلاتے وَقت جگ سیدھے ہاتھ میں ہوتا ہے جبکہ گلاس اُلٹے میں اور اُلٹے ہاتھ سے گلاس دوسروں کو دیتے ہیں۔ ”حیاتِ مُحَدِّثِ اعظم“ ص374 پر ہے، مُحَدِّثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد قادری چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لینے اور دینے میں دائیں (یعنی سیدھے) ہاتھ کو اِستِعمال کرو، یہ عادت ایسی پختہ ہو جائے کہ کل قِیامت میں نامۂ اعمال پیش ہو تو اِسی عادت کے مُوافِق دایاں (یعنی سیدھا) ہاتھ آگے بڑھ

www.dawateislami.net

جائے تب تو کام بن جائے گا۔

پیارے اِسلامی بھائیو! ہوش کیجئے اور دیکھئے ہمارے پیارے پیارے آقا مکّے مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اُلٹے ہاتھ سے کھانا پینا کس قَدَر ناپسند ہے۔ چُنانچہ

تیرا سیدھا ہاتھ کبھی نہ اُٹھے!

حضرتِ سلمہ بن اَکْوَع رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے کہ ایک آدمی نے اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سامنے اُلٹے ہاتھ سے کھانا کھایا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "سِیدھے ہاتھ سے کھاؤ۔" اُس نے کہا: میں سِیدھے ہاتھ سے نہیں کھا سکتا۔ (غیب جاننے والے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سمجھ گئے کہ یہ تکبُّر سے بول رہا ہے چُنانچہ) آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "لَا اسْتَطَعْتَ یعنی تجھے اِستِطاعَت نہ ہو!" (مطلب یہ کہ تیرا سیدھا ہاتھ کبھی نہ اُٹھے) اُس نے تکبُّر کی وَجہ سے سِیدھے ہاتھ سے کھانا کھانے سے اِنکار کیا تھا لہٰذا پھر اُس کا سِیدھا ہاتھ کبھی مُنہ کی طرف نہ اُٹھ سکا۔ (یعنی اِس کا سِیدھا ہاتھ بیکار ہو گیا)

(مسلم، ص1118، حدیث:2021)

وہ زَباں جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں　　　اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، ص302)

تیرا چِہرہ بگڑ جائے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زَبانِ صداقت نشان کی یہ شان ہے کہ جو کچھ فرماتے وہ ہو جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا رُتبہ تو بہُت عظیم ہے، غلاموں کا حال مُلاحَظہ ہو، چُنانچِہ ایک عورت مشہور صحابی حضرت سَعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو جھانکا کرتی تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے بارہا اُس کو منع کیا مگر وہ باز نہ آئی۔ ایک دن

www.dawateislami.net

اُس نے جب حسبِ معمول جھانکا تو آپ رضی اللہ عنہ کی زَبانِ کرامت نشان سے یہ الفاظ نکلے: شَاہَ وَجْھُکَ یعنی "تیرا چہرہ بگڑ جائے۔" پس اُسی وقت اُس کا چہرہ گُدّی کی طرف پِھر گیا۔ (جامعِ کراماتِ اولیاء، ۱/ 112)

محفوظ شہا رکھنا سدا بے ادبوں سے اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو

حضرت سعد بن ابی وَقاص رضی اللہ عنہ کی زَبانِ قَبولیّت نشان کی یہ تاثیر دراصل مہرِ مُنیر، محبوبِ ربِّ قدیر صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی دعا کا ثمرہ تھا۔ جیسا کہ جامِعِ ترمذی وغیرہ میں ہے: پیارے پیارے مصطَفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے بارگاہِ ربُّ العُلٰی میں دُعا کی: اَللّٰھُمَّ اِسْتَجِبْ سَعدًا اِذَا دَعَاکَ یعنی "یااللہ! جب بھی سعد تجھ سے دُعا کرے تو قَبول فرمالیا کر۔" (ترمذی، 5/ 418، حدیث: 3772) مُحدِّثینِ کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: "حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جب بھی دُعا کرتے قَبول ہو جاتی۔" (جامعِ کراماتِ اولیاء، 1/ 139)

اِجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا دُلہن بن کے نکلی دعائے محمد

اِجابت نے جھک کر گلے سے لگایا بڑھی ناز سے جب دعائے محمد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! صَحابۂ کرام علیہم الرضوان کی بھی بڑی شان ہے، غلامانِ صَحابہ یعنی اولیا رحمۃُ اللہِ علیہم بھی بڑی عظمتوں کے مالِک ہوتے ہیں۔ چُنانچِہ

یااللہ! صباحی کو اندھا کردے

زبردست عالم و مُحدِّث حضرتِ عبدُاللہ بن وَہب رحمۃُ اللہِ علیہ ایک لاکھ حدیثوں کے حافِظ تھے، مِصر کے حاکم عُبّاد بن محمد نے انہیں قاضی بنانا چاہا تو عُہدۂ قَضا سے بچنے کیلئے کہیں رُوپوش ہو گئے۔ ایک حاسِد "صباحی" نے جھوٹی چُغلی کھاتے ہوئے حاکم سے کہا: "عبدُاللہ بن وَہب نے خود مجھ سے قاضی بننے کی حِرص ظاہِر کی تھی مگر اب آپ کی قصداً نافرمانی کرتے ہوئے غائب ہو گئے ہیں۔" حاکم نے غصّہ میں آکر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے مکانِ عالی

www.dawateislami.net

شان کو منہدم (مُنْ۔ہَ۔دِم) کروا دیا۔ حضرتِ عبد اللہ بن وَہب رحمۃُ اللہِ علیہ نے جلال میں آ کر بارگاہِ ربِّ ذُوالجلال میں عرض کر دی: یاالٰہی! ”صباحی“ کو اندھا کر دے۔ چُنانچہ آٹھویں دن وہ ”صَباحی“ اندھا ہو گیا۔ حضرت عبدُاللہ بن وَہب رحمۃُ اللہِ علیہ پر خوفِ خدا کا غَلَبہ رَہتا تھا۔ ایک بار ذِکرِ قیامت سُن کر دَہشت طاری ہو گئی اور بے ہوش ہو گئے۔ ہوش میں آنے کے بعد صِرف چند روز زندہ رہے اوراِس دَوران کچھ بھی نہ بولے۔ 197 ھ میں وفات پائی۔ (تذکرۃ الحفّاظ، 1/ 223) اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اَولیاء کا جو کوئی ہو بے اَدَب ۔۔۔ نازل اُس پہ ہوتا ہے قہر و غضب

یاربِّ مصطفٰے! ہمیں اپنے پیارے حبیب شاہِ خیرُ الْاَنام صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، صَحابہ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے عِظام رحمۃُ اللہِ علیہم کا سچّا اَدَب نصیب فرما، ان کی بے ادَبی اور ان کے بے اَدَبوں کے شر سے سدا محفوظ رکھ اور اپنے پیارے حبیب کا سچّا دیوانہ بنا۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

یاربّ میں ترے خوف سے روتا رہوں ہر دم ۔۔۔ دیوانہ شَہَنشاہِ مدینہ کا بنا دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

صاحبِ مزار کی انفرادی کوشش

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں بُزرگوں کا بَہُت اَدَب کیا جاتا ہے، بلکہ سچّی بات یہ ہے کہ اللہ ربُّ العزّت کی عنایت سے دعوتِ اسلامی فیضانِ اَولیاء ہی کی بدولت چل رہی ہے۔ چُنانچہ عاشِقانِ رسول کا ایک مَدَنی قافلہ سُنّتوں کی بَہاریں لُٹاتا ہوا ایک مقام ”انوار شریف“ وارِد ہوا، وہاں سے ہاتھوں ہاتھ چار اسلامی بھائی

www.dawateislami.net

تین دن کیلئے مَدَنی قافلے میں سفر کیلئے عاشِقانِ رسول کے ساتھ شریک ہوئے، ان چاروں میں "انوار شریف" کے صاحِبِ مزار بُزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کے خانوادے کے ایک فرزند بھی تھے۔ مَدَنی قافِلہ نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاتا ہوا ایک دوسرے علاقے میں پہنچا۔ جب انوار شریف والوں کے تین دن مکمَّل ہوگئے تو صاحِبِ مزار رحمۃُ اللہِ علیہ کے رِشتے دار نے کہا: میں تو واپَس نہیں جاؤں گا کیوں کہ آج رات میں نے اپنے "حضرت" رحمۃُ اللہِ علیہ کو خواب میں دیکھا، فرمارہے تھے: "بیٹا! پلٹ کر گھر نہ جانا مَدَنی قافِلے والوں کے ساتھ مزید آگے سفر جاری رکھنا۔" صاحِبِ مزار رحمۃُ اللہِ علیہ کی انفِرادی کوشِش کا یہ واقِعہ سُن کر مَدَنی قافِلے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، سب کے حوصلوں کو مدینے کے 12 چاند لگ گئے اور انوار شریف سے آئے ہوئے چاروں اِسلامی بھائی ہاتھوں ہاتھ مَدَنی قافِلے میں مزید آگے سفر پر چل پڑے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

دیتے ہیں فیض عام اَولیائے کرام لوٹنے سب چلیں قافِلے میں چلو
اولیا کا کرم تم پہ ہو لاجَرَم مل کے سب چل پڑیں قافِلے میں چلو

خواب کے ذریعے گھوڑی کا تحفہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کسی ولیُّ اللہ کا بعدِ وفات خواب میں رہنمائی کرنا کوئی اَچنبے کی بات نہیں، اللہ کے نیک بندے بعطائے ربُّ العُلٰی بہُت کچھ کر سکتے ہیں چُنانچِہ خواجہ امیر خُرد کرمانی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: سلطانُ المشائخ حضرت محبوبِ الٰہی نِظامُ الدّین اولیاء رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ غِیاث پور کے قِیام سے پہلے میں ایک کوس (یعنی تقریباً تین کلو میٹر دُور) کیلو کھری کی مسجِد میں نَمازِ جُمعہ پڑھنے جایا کرتا تھا۔ ایک بار اسی طرح نَمازِ جُمعہ کیلئے پیدل جارہا تھا گرم ہوائیں چل رہی تھیں اور میں روزے سے تھا، مجھے چکّر آنے لگے اور میں ایک

www.dawateislami.net

دُکان پر بیٹھ گیا۔ میرے دل میں خیال گزرا کہ اگر میرے پاس سُواری ہوتی تو سَہولت رہتی۔ بعد میں شیخ سعدی کا یہ شعر میری زبان پر آیا:

مَا قَدَمْ اَزْ سَرْ کُنِیْمْ دَرْ طَلَبِ دوُسْتَاں　　رَاہْ بَجَائے بُرُدْ ھَر کہ بَاَقْدَامْ رَفْتْ

(ہم دوستوں کی طلب میں سر کو پاؤں بنا کر چلتے ہیں، کیونکہ جو کوئی اس راہ میں قدموں سے چلتا ہے وہ آگے نہیں بڑھ پاتا)

میں نے دل میں آنے والے سُواری کے خیال سے توبہ کی۔ اس واقِعہ کو تین روز گزرے تھے کہ "خلیفہ مَلِک یار پراں" میرے لئے ایک گھوڑی لے کر آئے اور کہنے لگے: میں مسلسل تین راتوں سے خواب میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے شیخ مجھ سے فرمارہے ہیں: "فُلاں صاحِب کو گھوڑی دے آؤ۔" لہٰذا گھوڑی حاضِر ہے قَبول فرمالیجئے۔ میں نے کہا: بے شک آپ کے شیخ نے آپ سے فرمایا ہوگا لیکن جب تک میرے شیخ مجھ سے نہیں فرمائیں گے میں یہ گھوڑی نہیں لوں گا۔ اُسی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پیرو مرشِد حضرتِ شیخ فریدُ الدّین گنجِ شکر رحمۃُ اللہِ علیہ مجھ سے فرماتے ہیں کہ مَلِک یار پراں کی دل جوئی کے لئے وہ گھوڑی قَبول کرلو۔ دوسرے روز وہ گھوڑی لے کر آیا تو میں نے اسے عطِیّہ خداوندی سمجھتے ہوئے قَبول کرلیا۔ (سیر الاولیاء، ص246)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　❀❀❀　صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

صرف اپنی جانب سے کھایئے

ایک برتن میں جب ایک ہی طرح کا کھانا ہو، تو اپنی طرف سے کھانا سُنّت ہے۔ چُنانچِہ حضرتِ عُمَر بن اَبی سَلَمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بچّہ تھا اور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پَروَرِش میں تھا۔ (یہ اُمُّ المؤمنین حضرتِ بی بی اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے وہ فرزند تھے جو سرکارِ

www.dawateislami.net

مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نکاح میں آنے سے پہلے سابِقہ شوہر سے تھے) کھاتے وقت برتن میں ہر طرف ہاتھ ڈال دیتا۔ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: "بِسْمِ اللہ پڑھو اور سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور برتن کی اُس جانِب سے کھاؤ جو تمہارے قریب ہے۔"

(بخاری، 3/521، حدیث:5376)

بیچ میں سے مت کھایئے

حضرت عبدُاللہ ابن عبّاس رضی اللہ عنہما سے رِوایت ہے: رسولِ عظیم، نبیِ کریم، رءُوف رّحیم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: "بے شک بَرَکت کھانے کے درمِیانی حصّہ میں اُترتی ہے پس تم کَناروں سے کھانا کھاؤ اور درمِیان سے نہ کھاؤ۔" (ترمذی، 3/316، حدیث:1812)

آپ کہیں بیچ سے تو کھانا نہیں کھاتے!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے کہ اس سُنَّت پر آپ عمل کرتے ہیں یا نہیں؟ میرا بارہا کامُشاہَدہ ہے کہ باعمل نظر آنے والوں کی بھی اکثریت اِس سُنَّت پر عمل کرنے سے محروم ہے! جس کو دیکھو وہ کھانے کی رکابی یا سالن کے برتن وغیرہ کے بیچ ہی سے آغاز کرتا ہے، نہ جانے کیوں؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ بَرَکت سے محروم کرنے کیلئے شیطان ہاتھ پکڑ کر بیچ میں ڈال دیتا ہو! حقیقت یِہی ہے کہ شیطان اس بات کی کوشِش میں لگا رہتا ہے کہ مسلمان بھلائیوں سے محروم رہیں۔ حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "کھانے کے برتن کے بیچ میں اللہ پاک کی رَحمت نازِل ہوتی ہے، بیچ سے کھانا حرص کی علامت ہے، حَریص رَحمتِ الٰہی سے محروم ہے۔" اِس حدیثِ مبارَک سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے کھانے کے وَقت بھی رَحمتِ باری کا نُزول ہوتا ہے خاص کر جب کہ سنّت کی نیّت سے کھایا جائے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/33-34)

www.dawateislami.net

دوسروں کو شرمندگی سے بچایئے

حضرت عبدُاللہ ابنِ عُمَر رضی اللہُ عنہما سے رِوایت ہے کہ نبیوں کے سلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے: ”جب دسترخوان لگے تو ہر شخص اپنے قریب سے کھائے اور اپنے ساتھ کھانے والوں کے آگے سے نہ کھائے اور رِکابی کے درمیان سے نہ کھائے کیونکہ بَرَکت اُسی طرف سے آتی ہے اور کوئی بھی دسترخوان اُٹھائے جانے سے پہلے نہ اُٹھے اور نہ ہی اپنا ہاتھ روکے جب تک سب لوگ اپنا ہاتھ نہ روک لیں اگرچہ سَیر ہو چکا ہو اور لوگوں کے ساتھ لگا رہے کیونکہ اس کا رُک جانا باقی لوگوں کی شرمندَگی کا باعِث ہو گا اور وہ اپنا ہاتھ روک لیں گے حالانکہ شاید انہیں ابھی اور کھانے کی حاجت ہو۔

(شعب الایمان، 5/ 83، حدیث: 5864)

بیچ میں برکت کی وضاحت

حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں، برتن کے کَناروں سے اپنے اپنے آگے سے کھاؤ، بیچ میں سے مت کھاؤ کہ برتن کے بیچ میں بَرَکت اُترتی ہے وہاں سے کَناروں تک پہنچتی ہے۔ اگر تم نے بیچ میں سے کھانا شُروع کر دیا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہاں بَرَکت آنا بند ہو جائے۔ غرضیکہ بَرَکت اُترنے کی جگہ اور ہے اور بَرَکت لینے کی جگہ کچھ اور۔ (مرآۃ المناجیح، 6/ 63)

کھانے کی پانچ سُنّتیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! پیش کردہ حدیثِ مُبارَک میں کھانے کی پانچ سُنّتیں بَیان کی گئی ہیں: ﴿1﴾ اپنے آگے سے کھائے ﴿2﴾ کوئی ساتھ کھا رہا ہو اُس کے آگے سے نہ کھائے ﴿3﴾ رِکابی کے درمیان سے نہ کھائے ﴿4﴾ پہلے دسترخوان اُٹھایا جائے اِس کے

www.dawateislami.net

بعد کھانے والے اٹھیں۔(افسوس! آج کل عُموماً الٹا انداز ہے یعنی پہلے کھانے والے اُٹھتے ہیں اِسکے بعد دستر خوان اُٹھایا جاتا ہے) ﴿5﴾ دوسرے بھی کھانے میں شامل ہوں تو اُس وقت تک ہاتھ نہ روکے جب تک سارے فارِغ نہ ہو جائیں۔ افسوس! کہ کھانے کی بَیان کردہ ان سُنّتوں پر عمل کرنے والے اب نظر ہی نہیں آتے۔ سنّتیں سیکھنے اور عوامُ النّاس کی موجودگی میں سنّتوں پر عمل کی جھجک اُڑانے کیلئے دعوتِ اِسلامی کے سُنّتوں کی تربیَّت کے مَدَنی قافِلوں میں سفر کیجئے اور وہاں ان سُنّتوں کی با قاعِدہ مشق کیجئے۔ اِن شاءَاللہ الکریم مَدَنی قافِلوں میں سفر کی بَرَکت سے سُنّتوں پر عمل کرنا بہُت آسان ہو جائے گا۔

ڈراوٴنے خوابوں سے نجات

مَدَنی قافِلوں کی بَرَکتوں کے تو کیا کہنے! ایک اسلامی بھائی کو بے حد ڈراوٴنے خواب آیا کرتے تھے۔ اُنہوں نے عاشِقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیَت کے 30 دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادَت حاصِل کی۔ اَلحمدُلِلّٰہ! مَدَنی قافلے کی بَرَکت سے ڈراوٴنے خواب آنے بند ہو گئے، اُنہیں خواب میں میٹھے مدینے کی زیارت ہوئی اور اب خوابوں میں کبھی اپنے آپ کو نَماز میں مشغول پاتے ہیں تو کبھی تلاوت میں۔

خواب میں ڈر لگے بوجھ دل پر لگے خوب جلوے مِلیں قافِلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافِلے میں چلو پاؤ گے راحتیں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یا مُتَکَبِّرُ 21 بار اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف سوتے وقت پڑھ لیں گے تو اِن شاءَاللہ الکریم ڈراوٴنے خواب نہیں آئیں گے۔

www.dawateislami.net

بیچ میں سے مت کھائیے

نبی کریم، رءوف رَّحیم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"بے شک برکت کھانے کے درمیانی حصے میں اُترتی ہے
پس تم کناروں سے کھانا کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ۔"

(ترمذی، 3/316، حدیث:1812)

978-969-722-129-5

01082226

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net